Class XII - PERSIAN

MARKING SCHEME 2020

Section-A- Reading 10 Marks

Distribution of Marks

سوال (1)

Distribution of Marks		
2	ایران	A
2	ریاضیدان و منجم	B
2	نیشاپور	C
2	در سال ۵۱۷	D
2	از نیشاپور	E

Section B - Writing 20 Marks

(2) - طلباء 'شہر دہلی' یا 'ماہ رمضان' یا 'تاج محل' (5 = 1+3+1)
پر مختصر پیراگراف فارسی میں لکھیں گے جس میں عنوان سے متعلق ضروری
معلومات فراہم کرائیں گے۔ جملوں کی ساخت جدا جدا ہو سکتی ہے۔ نمبروں
کی تقسیم ایسی طرح ہوگی۔

1	Format	ڈیزائن
3	Content	نفس مضمون
1	Expression	انداز تحریر

یا ۵۷

طلباء 'کتاب میلے' میں شرکت کے لیے اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام
ایک دن کی چھٹی کی درخواست (لکھیں گے)۔ نفس مضمون جدا جدا ہو سکتا ہے
2 نمبر 'نمونہ' Format اور 3 نمبر نفس مضمون کے ہوں گے۔

نمونہ Format =

آدرس (پتہ)

تاریخ:

رئیس محترم مدرسہ

سلام

نفس مضمون

....

با تشکر فراوان

شاگرد کلاس دوازدهم

(1×5=5) ③ - طلباء درج ذیل الفاظ سے فارسی میں جملے بنائیں گے۔

a فروب b ناهار c شام d دیروز e فردا

نوٹ :- ہر صحیح جملے کے لیے ایک نمبر تفویض کیا گیا ہے۔

(2+8=10) ④ - طلباء ایف کتاب کے سبق شمائی وگوسفند، نگین انگشتری یا کتاب میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ اردو یا ہندی یا انگریزی میں لکھیں گے اور سبق کے اہم اہم نکات اور ضروری اطلاعات فراہم کرائیں گے۔

نوٹ : 8 نمبر نفس مضمون اور 2 نمبر نمونے اور خوشخطی کے لیے تفویض کیے گئے ہیں

Section-C-Grammar 20 Marks

(1×5=5) ⑤ - فعل امر Imperatives

بگو - بکن - ببین - بخور - بپوش

(1×5=5) ⑥ - فعل حال

می کنند - می بیند - می خوری - می روم - می گویم

($\frac{1}{2}$×10=5) ⑦ -

فاعل - مفعول

a - فیروز - گربہ

b - استاد - ناهار

c - مریم - نان

d - بچه ها - توپ بازی

e - من - کتاب تو

(1×5=5) ⑧ - صفت کا انتخاب

b) سبز (d) آبی (f) شیرین

g) خنک (l) زرین

Section D - Literature 30 Marks

(7x6=14)

9 (ا)

بھیڑوں کو رکھنے (پالنے) والا ایک شخص تھا اور اس کے پاس بہت سے گلے تھے۔ ایک چرواہا (گڈریا) اس کی خدمت میں رہتا تھا جو بہت پارسا اور نیک تھا۔ وہ روزانہ بھیڑوں کا جتنا دودھ حاصل کرتا بھیڑوں کے مالک کے پاس لے جاتا۔ وہ شخص اس میں پانی ملا دیتا اور چرواہے کو دے دیتا تھا اور کہتا تھا کہ جاؤ اس کو بیچ دو۔ وہ چرواہا اس شخص کو نصیحت کرتا تھا کہ 'اے آقا (مالک): مسلمانوں کے ساتھ خیانت مت کر کیونکہ جو کوئی لوگوں کے ساتھ خیانت کرتا ہے اس کا انجام برا ہوتا ہے اس شخص نے چرواہے کی بات نہیں سنی اور اسی طرح پانی ملاتا رہا یہاں تک کہ اتفاق سے ایک رات اس نے ان بھیڑوں کو ایک خشک دریا میں سلا دیا اور خود بلندی پر چلا گیا اور سو گیا۔ بہار کا موسم تھا اچانک پہاڑ پر زبردست بارش ہوئی اور سیلاب امڈ آیا اور اس دریا میں داخل ہو گیا اور تمام بھیڑوں کو ہلاک کر دیا۔

(ب) دو شریک (پارٹنر) تھے ایک عقلمند اور دوسرا نادان۔ دونوں تجارت کے لیے جا رہے تھے۔ راستے میں انہیں سونے کی ایک تھیلی ملی جب وہ شہر کے پاس پہنچے تو انہوں نے (دولت) سونے کو تقسیم کرنا چاہا۔ جس شخص کو عقلمند ہونے کا دعوہ تھا بولا ہم تقسیم کیوں کریں جتنی ضرورت ہو لے لیں اور باقی کو کسی جگہ احتیاط سے رکھ دیں اور جب بھی آئیں ضرورت کے مطابق لے جائیں۔ یہ بات طے ہو گئی اور انہوں نے اس تھیلی سے (تھوڑی) سونا لے لیا اور باقی ایک پیڑ کے نیچے رکھ دیا اور شہر کو چلے گئے۔ اگلے دن جو شخص عقلمندی سے منسوب اور ہوشیاری میں مشہور تھا وہاں پہنچا اور سونے کو وہاں سے لے گیا۔

(ج) ملک جمشید نے کہا اے نازنین میں تجھ کو یہاں سے باہر لے جاؤں گا۔ اس کے بعد اس نے پریزاد کو اپنے گھوڑے پر سوار کیا اور چل پڑا۔ جیسے ہی شہر کے دروازے پر پہنچا تو اس کے دل میں آیا کہ وہ پھول (لانا) بھول گیا ہے۔ پریزاد نے کہا تو غم مت (فکر مت کر) میں پریوں کے بادشاہ کی بیٹی ہوں جب میں ہنستی ہوں تو میری ہنسی سے پھول نکلتے ہیں اور جب روتی ہوں تو میرے رونے سے موتی گرتے ہیں۔ ملک جمشید خوش ہو گیا اور خدا تعالی کا شکر بجا لایا۔ پھر وہ پریزاد کو گھر لے آیا۔ اور قاضی کو بلایا اور اس کے ساتھ شادی کر لی

(4)

(۱۰) - طلباء صرف پانچ شعروں کا مطلب لکھیں گے / وضاحت کریں گے - ہر شعر کی وضاحت کے لیے دو نمبر مختص کیے گئے ہیں۔

15

(۱) جب انہوں (خلیفہ) نے لوگوں کو سکون اور اطمینان میں نہیں دیکھا تو خود کو آرام اور سکون کو سے رہنے کو مروت کے خلاف سمجھا۔

(۲) جب کوئی مخلوق کی حلق میں زہر دیکھتا ہے یعنی مخلوق خدا کو پریشان حال دیکھتا ہے تو اس کی حلق سے میٹھا پانی نہیں اترتا۔ دوسرے پریشان ہوں تو وہ خود بھی پریشان اور غمزدہ ہو جاتا ہے

(3) انہوں نے (خلیفہ نے) اُس انگوٹھی کو فروخت کرنے کا حکم دے دیا کیونکہ ان کو غریبوں اور یتیموں پر بڑا رحم آیا

(4) انہوں نے ایک ہفتہ تک (انگوٹھی سے حاصل ہونے والی) ساری نقدی لٹا دی یعنی بانٹ دی درویشوں، مسکینوں اور ضرورت مندوں کو (ہیں)

(5) بہار کے مہینے فروردین میں ہمارا اسلام دیلم کے سبزہ زاروں اور سپید رود (دریا) کے چاروں طرف کون پہنچائے گا

(6) ان تمام علاقوں میں بہار کے موسم کی وجہ سے ہر طرف سبزہ ہے۔ بنفشہ کے پھول اور طرح طرح کے پھول ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ جنت آسمان سے نیچے زمین پر اتر آئی ہے

(7) دریا بنفشہ جیسا ہے، زمین بنفشہ جیسی ہے اور فضا بھی بنفشہ جیسی ہے۔ جنگل پہاڑ اور افق سب گہرے نیلے رنگ (کے نظر آ رہے ہیں) کے ہیں

(8) ایک جگہ لوگ بنفشہ کے پھولوں کے گچھے بنا کر کاٹ رہے ہیں اور دوسری جگہ بنفشہ کو خرمن (کھلیان) میں لے جایا جا رہا ہے۔

(۱۱) جب تک مشین وجود میں نہیں آئی تھی گھوڑا شہروں اور گاؤں میں مال لانے اور لیجانے کے لیے، جنگ اور صلح دونوں میں ایک اہم ذریعہ کا کردار ادا کرتا تھا لیکن پھر اس کے بعد گھوڑے کی حیثیت اور اہمیت جاتی رہی (ختم ہوگئی) آٹوموبائل اور ریلوے لائن نے گاؤں میں ٹریکٹر اور دوسری مشینوں نے کھیتی باڑی میں گھوڑے کی جگہ لے لی۔ نتیجہ میں گھوڑے کی پرورش اور اس کی افزائش نسل پر بھی توجہ نہ رہی۔

5